سوال

932-کے دلائل لکھیں-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حدیث وحی ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔

۲۔ کیا وحی کا اخفاء جائز ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔

۳۔ قرآن مجید کی کسی آیت کو اس وجہ سے چھپانا کہ لوگوں کو سمجھ نہیں آئے گی جائز ہے؟ یا نہیں؟

۴۔ وحی کی تقسیم متلو اور غیر متلو کے حوالے سے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۵ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ کاموں پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا گیا، کیا وہ وحی کے بغیر کیے گئے تھے یا ان کا کیا مقصد ہے{لِمَ تُحَرِّمُ ...} [التحریم:۱][''اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے اسے آپ کیوں حرام کرتے ہیں۔''{لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ ...} [التوبة:۴۳]''اللہ نے آپ کو معاف کیا۔ تو۔

۶۔ تفہیم اسلام اور آئینہ پرویزیت، فتنہ انکارِ حدیث وغیرہ میں تسلی بخش جواب نہیں مل سکا یا مجھے سمجھ نہیں آئی۔

۷۔ کچھ وحی کی تلاوت پر ثواب ہے اور کچھ پر ثواب نہیں؟ ایسے بیان کیا جاتا ہے کیا حقیقت میں ایسا ہے یا نہیں؟

(قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تثناء ان اُمور کے جن کا کتاب وسنت میں وحی نہ ہونا آچکا ہے تمام حدیث اور سنت وحی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى o اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى} [النجم:۳،۴]['' اور نہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں، وہ تو صرف وحی ہے جو اُتاری جاتی ہے۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان {اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِ

۲۔ وحی کے اخفاء سے کیا مراد ہے۔

۳۔ یہ چھپانا ہے ہی نہیں۔ چھپانے کا مطلب ہے کسی کو بھی نہ بتانا۔

وْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ} [العنکبوت:۴۵]['' جو کتاب آپ کی طرف اُتاری گئی ہے اسے پڑھو''] {وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ} [الکھف:۲۷]['' تیری جانب جو تیرے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے اسے پڑھتا رہ''] {يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ}[''جو ان پر اس کی آیات پڑھتا ہے''] وغیرھا من الآیات سے ماخوذ ہے۔

۵ نہیں!

۶۔ امید ہے بندۂ فقیر الی اللہ الغنی کے جواب سے تسلی ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ العزیز۔

۷۔ نہیں1 تمام وحی کی تلاوت پر اجر وثواب ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان {مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا} [الانعام:۱۶۰]['' جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس گنا ملیں گے۔'']

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02 ص837

محدث فتویٰ